RS: 3/-

ہفت روزہ

الجمعیۃ

دہلی

جلد [illegible] ، شمارہ [illegible] ۱۹ تا ۲۵ مئی ۲۰۰۰ء [illegible] صفر المظفر ۱۴۲۱ھ

جمعیۃ علماء ہند کا چھبیسواں اجلاسِ عام

ملی کارواں کو ایک نئی سمت عطا کرے گا

جمعیۃ علماء ہند نے اپنے قیام کے روز اول سے اسلامی تشخص کی حفاظت کے لئے جو لائحہ عمل مرتب کیا تھا اللہ کے فضل و کرم سے وہ آج بھی اس پر قائم اور رو بہ عمل ہے

محمد سالم جامعی

[illegible]

مسلمانوں کے ساتھ ہر شعبہ میں منصوبہ بند امتیاز برتا جا رہا ہے

امیر الہند حضرت مولانا سید اسعد مدنی مدظلہ کا اظہار تشویش

نئی دہلی، [illegible] مئی ۲۰۰۰ء

[illegible]

لتھوانیا

جہاں اسلام کے لئے بہتر امکانات موجود ہیں

[illegible]

قریہ چیلم تاتاریان کی مسجد

[illegible]

قریہ تمانچی کی مسجد

[illegible]

مسجد کاؤنس

[illegible]

قریہ رایچی کی مسجد

[illegible]

ملک و ملت کو درپیش اہم مسائل پر تجاویز کی منظوری کے بعد

مجلس منتظمہ جمعیۃ علماء ہند کا دو روزہ اجلاس اختتام پذیر

نئی دہلی ۲۰ مئی ...

[illegible]

نعت نبی

ڈاکٹر ...

[illegible]

پیام کربلا

[illegible]

ہفت روزہ **الجمعیۃ** نئی دہلی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

مرکزی حکومت اور کشمیری رہنماؤں کے درمیان گفتگو

کیا نتیجہ خیز ثابت ہو سکے گی؟

بعد از خرابیٔ بسیار ہی سہی ہماری مرکزی حکومت نے بہر حال یہ طے کر لیا ہے کہ جس طرح بھی ہو کشمیر کے مسئلہ کا حل ضرور نکالنا ہے۔ ابتک ہمارے حکمرانوں کی نظر میں مسئلہ کشمیر کا صرف ایک ہی حل تھا کہ فوجی طاقت کے ذریعہ کشمیر میں اٹھنے والے طوفانوں کو دبا دیا جائے اس کے لیے گذشتہ دس سالوں میں جو کچھ ہوا اور اس کا جو نتیجہ نکلا وہ سب کے سامنے ہے ایک عام مطالعاتی تجزیہ کی رپورٹ کے مطابق گذشتہ دس سالہ طاقت آزمائی میں سولہ ہزار سے زائد بچے یتیم اور ہزاروں خواتین اپنا سہاگ نثار ہو کر زندگی گذار رہی ہیں اس دوران ریاست میں حالانکہ متعدد حکومتیں آئیں اور گئیں لیکن لا اینڈ آرڈر صفر کی حد تک پہونچ چکا ہے ریاست میں اس وقت نہ کوئی قانون ہے اور نہ کوئی انصاف و انتظام نام کی کوئی چیز ہے۔

گذشتہ تین سال پہلے کشمیر کی شطرنج پر داؤ کھیلتے ہوئے وہاں کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے ایک خود مختاری کمیٹی تشکیل دی تھی جس کا دائرہ دستور ہند کے تحت ریاست کے لیے زیادہ سے زیادہ خود مختاری کی سفارش کرنا تھا اس کمیٹی کی رپورٹ اسمبلی میں پیش ہو کر منظوری کے بعد اب مرکزی حکومت کے پاس پہونچ چکی ہے۔ اس رپورٹ میں صاف صاف سفارش کی گئی ہے کہ ریاست میں وہی خود مختارانہ حالات بحال کیے جائیں جو اگست ۱۹۵۳ء میں اس وقت کے ریاستی وزیر اعظم شیخ محمد عبداللہ کی گرفتاری سے پہلے تھے اور جس کی بنیاد دستور ہند کی دفعہ ۳۷۰ پر قائم کی گئی تھی مگر چونکہ شیخ صاحب کی گرفتاری کے بعد ہمارے مرکزی حکمرانوں کے اشاروں پر ریاستی اسمبلی اور پارلیمنٹ نے بعض ایسی ترمیمات منظور کر لی تھیں جن کی وجہ سے اس دفعہ کا مقصد ہی تقریباً ختم ہو گیا تھا اس لیے کمیٹی کی یہ سفارش بہرحال انتہائی اہم ہے کہ اس دفعہ کو مؤثر بنانے کے لیے ان تمام ترامیم کو کالعدم قرار دیا جائے اور دفعہ ۳۷۰ کا وہی تصور دوبارہ زندہ کیا جائے جو اگست ۱۹۵۳ء سے پہلے تھا اور جس پر ریاستی خود مختاری اور اس کے بے خصوصی درجہ کی بنیاد رکھی گئی تھی۔ بہرحال دیر آید درست آید کے مصداق ہمارے وزیر داخلہ مسٹر لال کرشن ایڈوانی نے اعلان کر دیا ہے کہ اب حکومت مسئلہ کشمیر کے سیاسی حل کی طرف توجہ دینا چاہتی ہے اور اس کے لیے انہوں نے حریت کانفرنس کے لیڈروں کو جیلوں سے رہا بھی کر دیا ہے۔ مسٹر ایڈوانی یاستی کے بعض اہم لیڈروں سے بھی رابطہ قائم کیے ہوئے ہیں اور امید ہے کہ آئندہ چند ہفتوں میں مرکزی حکومت اور کشمیری لیڈروں کے درمیان گفتگو کا یہ دور شروع ہو جائیگا اس کے ساتھ ہی وزارت داخلہ نے خارجہ، داخلہ اور قانون کی وزارتوں کے سکریٹریوں پر مشتمل ایک تجزیاتی گروپ بھی قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے جو ریاستی خود مختاری کی سفارش کرنے والی رپورٹ کا گہرائی سے مطالعہ کر کے اس کی رپورٹ حکومت کو پیش کرے گا۔

حالانکہ ابھی گفتگو کے مستقبل کے بارے میں بڑی حد تک اندیشے موجود ہیں مسٹر ایڈوانی ہندستانی دستور کے دائرے میں گفتگو کا راگ الاپ رہے ہیں جبکہ حریت کے بعض لیڈروں کے جو تاثرات سامنے آئے ہیں وہ اس گفتگو کو غیر مشروط اور سہ فریقی بنانے کی بات کر رہے ہیں ہمارے خیال میں ابتدائی مرحلہ میں اس گفتگو کے نتیجہ خیز ہونے کا بظاہر کوئی امکان نہیں ہے۔ گفتگو کا یہ سلسلہ طویل چلے گا اور اگر دونوں فریقوں نے صبر و تحمل سے کام لے کر اس گفتگو کے سلسلہ کو جاری رکھا تو امید کی جانی چاہیے کہ اس کا کوئی بہتر انجام بھی سامنے آئیگا اس کے لیے جہاں حریت لیڈروں کو بات نہ کو دروازے سے نکال دینا چاہیے وہیں مرکزی

جواہر القرآن

سورۂ توبہ : ـــ ۹

ترجمہ آیات : ـــ ۲۵ ـــ ۲۶ حضرت شیخ الہندؒ

مدد کر چکا ہے اللہ تمہاری بہت میدانوں میں اور حنین کے دن جب خوش ہوئے تم اپنی کثرت پر پھر وہ کچھ کام نہ آئی تمہارے اور تنگ ہو گئی تم پر زمین باوجود اپنی فراخی کے پھر ہٹ گئے تم پیٹھ دے کر

پھر اتاری اللہ نے اپنی طرف سے تسکین اپنے رسول پر اور ایمان والوں پر اور اتاریں فوجیں کہ جن کو تم نے نہیں دیکھا اور عذاب دیا کافروں کو اور یہی سزا ہے منکروں کی۔

فوائد : ـــ حضرت شیخ الہندؒ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیوروکریسی کو طاقتور بنانے سے ملک تباہ ہو رہا ہے

میں اکیاون فیصدی سیاست میں آنے کا ارادہ کر چکا ہوں

سی بی آئی کے سابق ڈائرکٹر مسٹر جوگندر سنگھ کا ایک اہم انٹرویو

[illegible]

جھارکھنڈ

نئی ریاست کا وجود نئے مسائل پیدا کرے گا؟

[illegible]

صفحۂ روزگار

نئے معاشی حالات میں روزگار کے امکانات

یہ سوال اہم ہے کہ موجودہ ماحول میں اور خاص طور پر بدلتی ہوئی معاشی پالیسی کے تحت ہم اپنے لئے کس طرح جگہ بنا سکیں۔

پچھلی دہائی میں پچھلے بیس سالوں میں بین الاقوامی سماجی اور سیاسی اداروں میں بنیادی تبدیلیاں ہو چکی ہیں جس میں سرکار کا رول اب انتظامی معاملے میں کم ہوتا جا رہا ہے اور عوام کی کارکردگی کا دائرہ لگاتار بڑھ رہا ہے اس کا اثر تعلیم روزگار وغیرہ پر پڑتا ہے۔ خصوصی شعبوں کو مد نظر رکھ کر ہم کس سماج میں اپنے لئے بہتر جگہ حاصل کرنے کے لئے جد و جہد کر رہے ہوں گے۔

کامیابی کا کوئی ایک نسخہ نہیں ہے۔ جو آج جزئیات نے جس طرح اپنے لئے سماج میں اپنی جگہ بنائی ہے ان کی کامیابی کا نسخہ شمار ہے جیسے کامیابی کا راستہ خود تلاش کرنا ہوگا۔ یہ بات کہنا ہوگا کہ اس ملک میں جتنے مواقع ہیں ان پر بہت سے لوگوں کا حق ہے جتنا کہ دیگر طبقات وطن کا۔

آنے والے دنوں میں ہمیں اپنا مقام متعین کرنا ہوگا۔ صورت حال اس کی پوری جانکاری کی بنیاد پر متعین کرتا ہے۔ علم کو آج وسائل کے نام سے جانا جاتا ہے اور ترقی کے لئے چاہیے وہ ایک انسان جو پالیسی کو سمجھ کر پوری طرح تیار ہے لاگت سے انسانی وسائل کے معیار میں اضافہ کیا جائے تاکہ وہ قومی آمدنی میں زیادہ سے زیادہ حصہ پا سکیں اور اضافہ کا کردار ادا کریں گے معیار میں اضافہ کے لئے تعلیم کی ضرورت سے انکار نہیں کیا جا سکتا ہے۔

آخر تعلیم کیا ہے؟ کیا صرف ڈگری حاصل کرنا ہے۔ میرے خیال میں تعلیم کا اصل مقصد یہی ضرورت کے مطابق بازار کی اسکل کو ان جانکاریوں کو صحیح طور پر استعمال کرتے ہوئے قیمت اور اضافہ کرتے ہیں جن کے ذریعہ کوئی صوبہ یا ملک اپنے مال کو فروخت کر کے کمائی کر سکتا ہے اچھی نوکریاں پا سکے۔

کے لئے روزگار کا معاملہ ایک وجہ یہ ہے کہ روزگار کے مواقع بڑھتے ہوئے ہیں ضرورت کے مطابق اپنی تعلیم اور ٹیکنیکل ٹریننگ کی معاشی کارکردگی کو بڑھانے کے لئے جو اتنا ضروری جیسا کہ آج ہے۔ ملک کے معاشی حالات بدل رہے ہیں۔ مرحلہ ایک ہی دور ہے۔ جہاں میں شخص کو کسی اور سطح کی تعلیم یافتہ یا اسکول یا یونیورسٹی حاصل ہے جس کا دونوں کے درمیان کوئی تال میل نہیں ہے۔ بہار میں زیادہ تر گریجویٹ، آرٹس، سائنس کے ہیں جبکہ زیادہ تر ٹیکنیکل اور مینجمنٹ کے ہیں۔ ۱۹۹۰ء میں پبلک سیکٹر کا رول گورنمنٹ کے ہاتھ میں تھا جس کی وجہ سے نوکری کی کھپت سرکاری دفاتر میں تھی لیکن اب چونکہ بدل رہی ہے اس لئے سرکاری نوکریاں سست ہو رہی ہیں جبکہ پرائیویٹ سیکٹر میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اس لئے ضروری ہو گیا ہے کہ سرکاری نوکریوں کے علاوہ دوسرے شعبوں میں بھی اپنے لئے بہتر جگہ تلاش کریں۔ ان شعبوں کو اپنانے کے لئے ضروری ہے کہ ہم اپنی تعلیم کے ڈھانچے میں تبدیلی لائیں۔

سب سے ضروری ہے کہ ہم اپنے تعلیم اور ٹریننگ کے طریقے میں کیسے تبدیلی لائیں۔ پہلی بات یہ ہے کہ ہماری تعلیم میں ٹیکنیکل اور روزگار سے جڑی تعلیم شامل ہو تاکہ وہ اچھی نوکریاں پا سکیں اور مقابلہ جاتی امتحانوں میں کامیاب ہونے کے لئے پوری تیاری کریں۔

دوسری شکل یہ ہے کہ ہمارے تعلیمی اداروں کو اپنی کارکردگی میں تبدیلی کرنی ہوگی، ایسے کورس شروع کریں جو روزگار سے جڑے ہوں۔ یہ کام بہت ضروری ہے کیونکہ اس کے علاوہ ہر شخص کو اپنے تعلیمی اداروں کو ترقی دینا ہوگا۔ سماجی اور معاشی طور پر غریب بچوں کے لئے اسکالرشپ کا انتظام کیا جائے۔ اس صورت میں ہم معاشی ترقی کے معیار کی بہتری کے امکانات کو بڑھا سکتے ہیں۔ تعلیم کا ایک پہلو یہ ہے کہ ہماری تعلیم بہت سے بچوں کو آگے بڑھنے کا موقع دے۔ ہماری تعلیم پر مستقبل میں روزگار کے امکانات کا انحصار ہے۔ یہ محسوس کیا جا رہا ہے کہ سرکاری نوکریوں کی تعداد کم ہو رہی ہے اور ہماری تعلیم والے میں اضافہ ثابت ہو رہا ہے۔

(باقی صفحہ ۱۱ پر)

کرکٹ

علامہ خواجہ محمد عبد الحئی سنبھلی

باہر کو جب ہمارے حالات دور دور تک اس انداز میں دیکھتے ہیں اپنے تو ہم پاتے ہیں کہ بجے آج سستے ہو رہے ہیں، علاقہ میں دور دور کے شکست ہونے کی خبر ان کے دن میں یکبار۔ ہندوستان چلو!

آیا — ۱) صنعت کی بنیاد ڈالدی ● مگر خود چلا گیا ● فارسی زبان علاقہ اور یہاں مقبول رہی اور آج بھی یونیورسٹیوں میں پڑھائی جاتی ہے۔

انگریز آئے ● سیدھے بنگر گھوڑے پھرے ● جاسوسی زیادہ تھی ● خاص کر روئی کے بیوپار سے ہی حاصل کرتے رہے ● ملکہ کا دور کی ● تخت پر چھا ہوا ● پہلا قدم تاجر 1607 میں آیا تھا۔

تقریباً دو صدی تیاری کی۔ ۱۸۵۷ء میں بہادر شاہ دوم کے بعد تمام لوگ کو قانون حقیقت میں بدل دیا ● شاہ کو معزول کر دیا گیا۔

★ پھوٹ ڈالو، راج کرو! ★

★ DIVIDE AND RULE! ★

سلسلہ چلتا رہا — گردش ایام ● نوے سال ہی حکومت رہی ● انگریزی کو ہندوستان بنانے میں کامیاب ہوئے ● اردو مقبول رہی ● ہندی دب کر رہ گئی ●

یہ اپنے علاقوں میں وجود میں آئے یہ کھیل۔ یہیں یہاں مقبول کرانے خاص کر کرکٹ — CRICKET — آج کل ★ گلی کوچے کھیل جاری ہے ★

ذرا سوچئے!

کھیل سے فائدہ؟ — صحت، اخلاق کی درستگی ● جیسے کچھ ڈاکٹروں سے معلوم کیا، ہاکی، فٹبال، والی بال وغیرہ ہے …… معلوم کیا — کرکٹ میں فائدہ ● کوئی خاص نہیں ●

نسبتاً کبڈی صحت کے لئے زیادہ مفید ہے۔ اخلاق کی درستگی کے سلسلہ میں بھی اس میں زیادہ ● گنجائش نہیں ●

خود غرضی — انعام در انعام نہیں بلکہ بڑھتے بڑھتے

● روپیہ لٹانے کا بہانہ ● ثابت ہو چکا ہے

وقت: کیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں؟

وقت تیار رہیں، دیکھنے میں، دیکھنے والے بستے بستے میں خوب ضائع ہوتا ہے

مالیت: گراؤنڈ، بیٹ، گیند، اور وکٹ۔ لیے ریڈیو، ٹی وی، دیکھنے والوں کی ہمیشہ خریداری، ٹکٹیں وغیرہ

فائدہ؟ ● نہیں ● قومی کی یادگاری نشانی کا ہے ● جی۔ پاس آدمی بہ غرض سارے ملک کا ● سال بسال ●

● اور کمائیاں اس کی ●

● خود غرضی — نظریں نہیں بلکہ عادت ڈال چکی ہے سالہا سال ●

● پیداوار جوئے اور سٹے کی عادت کا بہانہ ●

★ روپیہ ★ بہانا ★

● یہاں تک کہ ملک کا انتشار ● کیونکہ ایک شخص ● جس کو ہم نے بتایا ●

اس لئے واسطے بہتر ہے یہ کھیل ★ بند ہو جانا چاہیے ★

نقصان: وقت کا، روپیہ کا، صحت کا

کھلاڑی: دایاں ہاتھ ● یا بایاں ہاتھ ● یکطرفہ نظام بگڑ رہا ہے۔

قابل بگڑ جاتا ہے رگ + پٹھے (نظام NERVOUS SYSTEM ★)

نفرت — جیسی صورت سے ہٹ جاتی ہے

ایک طرح سے اب دیکھا گیا کہ سردی کی تفریح ہوتا ہے ● فرنیچر ● جس سے زیادہ دیکھتے ہیں ●

● جذبات مجروح تفسیر ای زیادہ ●

● نقصان ● بہت کم

★ ترجیحاً آخر کے دماغی ہنگامہ کی ہی ایک عبا ثابت ہوگئی ہو ★

★ بٹنگ کھیلوں ★

● کابل کا چودھری، دولت، لالچی ●

● دولت کے پیچھے اری ●

یہ شرط، جوئے BETTING کے بہانے اپنے جذبات، عقل، سوچ، دوسرے کے سلسلہ میں سراسر ہار اور جیب بھاری کرنے کی نیت اور ارادے سے بری عادتیں BAD HABITS اپنے اندر پیدا کر لیتے ہیں اور

عادت: باتھی کے دانت باہر نکل جاتے پر

پھر اندر نہیں آ سکتے

سرمایہ دارانہ نظام کی برائیوں میں سے ایک یہ بھی ہے۔

دہلی میں لاٹری بند کر دی گئی معلوم ہوئی

● اچھا ہوا ●

MIXING OF NON-PLAYERS WITH PLAYERS

FIXING OF MATCHES

BETTING

غیر کھلاڑیوں کا کھلاڑیوں سے خلط ملط

میچوں کو طے کر کے کھیلنا

شرط (سٹہ) لگانا —

ایسی دھندہ بازیاں کھیل کے اس جوہر کو ختم کر رہی ہیں جس کو ہر طرف اندھا دیا جاتا ہے۔

کھیل کی پاکیزگی چلی جاتی ہے

جسمانی، دماغی، تعلیمی — پھر برباد ہوئیں — اخلاق

● صحت ہی کھیل کا مقصد ہے ●

وجہ تک اب، اب نوبت آ گئی کہ BETTING کو روا رکھا جانے لگا۔

یہی خبر ہندوستان ٹائمز 2000-3-14 پھر آیا کہ حکومت کا ایسا کوئی ارادہ نہیں ● یعنی سوچا گیا ● خیر!

یہ خیال کسی کے دماغ میں آیا، ہو سکتا ہے بینک کا رد عمل دوسری طرف دیکھا جا رہا ہو — اور پھر تردید آ گئی …… ● کیا جانے اور کیا ●

پھر وقفے سے کر دیا جائے دوسری بار —؟

اگر تم چاہتے ہو! تماشے تماشے دیکھو گے تب کیا ہے —؟ اچھے قریبی کو بند کرو! اس دھندے کو

دہر (بانس) نہ بجے بانسری

روپیہ (اگر) سب سے بڑا روپیہ ہے! "بنیاد" دو تو

● بس سرمایہ داری نے بڑھا دیئے ● خود داری، محنت کشی اور ہر چیز کو جلا دے ●

★ ہی ★

رسیدیں ہی آئیں دوسرے اور یہی رجحانات؟

SPIRITUALISM — فلسفہ روحانیت

MYSTICISM — فلسفہ معرفت (علم اسرار علم)

PANTHEISM — فلسفہ ہمہ اوست

وغیرہ کے بجائے فلسفہ عملاً سماج میں بالکل بے معنی

★ ہی ★

● ثابت ہوں گے — اور ہوشیار رہنا ہے کہ جسمانی، ذہنی ملا ہو کر رکھے ہر چاہے دعائیں، نیک تمنائیں!

آداب! دعاگو خستہ

امریکہ۔ انسانی حقوق کے تحفظ کی دوہری پالیسی

ایمنسٹی انٹرنیشنل کی رپورٹ ۱۹۹۹ میں انکشاف

[illegible]

امریکہ کا اگلا صدر کون ہوگا؟

[illegible]

عالم اسلام

مسلمانوں کو سات جرائم کے لیے جیل اور بیت کی سزا

[illegible]

توریت کا نسخہ عراق سے اسرائیل کو اسمگل

[illegible]

اردن چین سے تعاون کا خواہشمند

[illegible]

ایران میں مظاہرہ

[illegible]

پاکستان اور افغانستان میں خشک سالی

[illegible]

سرکاری فوجوں اور مسلم گوریلوں کے درمیان جنگ

[illegible]

مخلوط حکومت کے پردے میں ہندوتوا آگے بڑھایا جا رہا ہے

معروف انگریزی کالم نویس سی پی بھامبری کی تجزیاتی تحریر

[illegible]

اٹل بہاری باجپئی کا جانشین کون؟

[illegible]

مختصرات

سب سے زیادہ بیٹے ہونے پر چوری

[illegible]

اقوام متحدہ کے قیدیوں کو رہا کرنے کا امکان

[illegible]

مالی بینک کی کچھ چیزوں کی نیلامی

[illegible]

اترکاشی میں زلزلہ

[illegible]

بیلسٹک میزائل کا کامیاب تجربہ

[illegible]

افواہ دہ بس کے بھی مسافر

[illegible]

قرآن کریم دنیا و آخرت کی سب سے بڑی نعمت ہے

حضرت مولانا محمد احمد پرتاپ گڑھی قدس سرہ کی ایک اہم تحریر

[illegible]

اصلاح معاملات انتہائی ضروری امر ہے

حضرت مولانا محمد ابرار الحق مدظلہ کی تحریر

[illegible]

آپ ہیں

[illegible]

نکہتِ نماز

[illegible]

جموّں و کشمیر

کیا مرکز اور حریت رہنماؤں کے درمیان بات چیت کا آغاز ہو سکے گا؟

مرکزی وزیر داخلہ جناب ایل کے اڈوانی نے مرکز اور کشمیری رہنماؤں کے درمیان بات چیت کا اشارہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ حریت کانفرنس کو بات چیت کے لیے مرکز نے اگرچہ کوئی باقاعدہ دعوت نامہ نہیں دیا ہے لیکن کشمیریوں تک پہنچنے کے لیے لگاتار کوششیں جاری ہیں اور مختلف لوگوں سے رابطہ قائم ہے۔

مسٹر اڈوانی نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ رہنما بات چیت کے لیے پہلے پہل کریں۔ اس کے بعد ہی مناسب ہوگا وہ قدم اٹھایا جائے گا۔ انھوں نے اشارہ دیا کہ حکومت کشمیر سے بات چیت کے لیے حالات سازگار ہونے کا انتظار کرے گی۔ حریت میں کسی طرح کے اختلافات والے لیڈروں کے متعلق پوچھے گئے ایک سوال کے جواب وزیر داخلہ نے کہا کہ کشمیری لیڈروں کے حالیہ بیانوں کو ہم نے دیکھا ہے لیکن ہم انہیں کوئی خاص اہمیت نہیں دے رہے ہیں۔

[illegible]

کشمیر کا مستقبل وہاں کے عوام پر چھوڑ دینا چاہئے

حریت لیڈر مسٹر یٰسین ملک سے ایک انٹرویو

سوال: آپ ابھی رہا ہوئے ہیں، کیسا محسوس کر رہے ہیں اور آگے کیا ارادہ ہے؟

ج: جیل میں میری طبیعت زیادہ خراب ہو گئی تھی۔ اس سے کافی کمزوری محسوس ہو رہی ہے۔ وہاں میرے ساتھ [illegible]

[illegible]

پنجاب وقف بورڈ کے تمام اسکولوں میں اردو اور کمپیوٹر کی تعلیم لازمی قرار دے دی جائیگی

سالانہ میٹنگ میں ڈاکٹر نعیم عثمان صدیقی ایڈمنسٹریٹر پنجاب وقف بورڈ کا اعلان

(رپورٹ: قاری محمد صادق حافظ حماد پوری)

[illegible]

اجلاس کی کامیابی کیلئے جمعیۃ علماء ہریانہ پنجاب ہماچل کا ہنگامی دورہ

رپورٹ: حافظ عبد الوحید صاحب

[illegible]

عہدیداران حسب ذیل ہیں

- مفتی خلیل احمد صاحب — صدر
- مفتی عبد المجید صاحب — نائب صدر
- حافظ انوار الحسن صاحب — ناظم اعلیٰ
- ماسٹر محمد اقبال صاحب — خازن

معاونین کرام

- مفتی نذیر احمد صاحب — ممبر
- مفتی محمد علاء الدین صاحب
- قاری عبید اللہ صاحب
- مولانا نیاز الدین صاحب
- مفتی عبد الرزاق صاحب
- مولانا محمد قاسم صاحب
- مولانا عبد الستار صاحب

مدارس عربیہ پر خفیہ پولیس کے چھاپے سنگھ پریوار کی منظم سازش

[illegible]

بقیہ: باجپئی کا جانشین کون

صفحہ سے

[illegible]

بقیہ: امریکا کا اگلا صدر کون

صفحہ ٦ سے

[illegible]

بقیہ: صنفی روزگار

صفحہ سے

[illegible]

بقیہ: جھارکھنڈ

صفحہ ٣ سے

[illegible]

بقیہ: ایمنسٹی انٹرنیشنل

صفحہ سے

[illegible]

ALJAMIAT (WEEKLY) NEW DELHI
Posting Date - 15—16 May 2000
19 - 25 MAY 2000
R. N. I. NO. - 39985/82
Postal Registration No. - DL - 11052/2000

مدارس و مساجد مسلمانوں کے دینی سرچشمے ہیں ان پر کوئی بھی حملہ ناقابل برداشت ہے

صفحہ اول کے مضمون کا بقیہ

[illegible]

جمعیۃ علماء ہند کے چھبیسویں اجلاس عام کے موقع پر

ہفت روزہ الجمعیۃ دہلی کی طرف سے

دو حسین تحفے

مفتی اعظم نمبر

امیر الہند حضرت مولانا سید اسعد مدنی مدظلہ اور دوسرے اکابر جمعیۃ کی دیرینہ خواہش تھی کہ جمعیۃ علماء ہند کے اولین صدر مفتی اعظم حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب کی خدمات و حیات [illegible] کے جلد شائع ہونے والے "مفتی اعظم نمبر" کو نئی ترتیب و اضافے کے ساتھ خوبصورت انداز میں دوبارہ شائع کیا جائے۔ الحمد للہ حضرت امیر الہند مدظلہ کی یہ خواہش بدرگاہ خداوندی میں مقبول ہوئی اور "مفتی اعظم نمبر" نئی ترتیب و اضافے کے ساتھ تیاری کے مراحل سے گزر کر منظر عام پر آچکا ہے

صفحات ۳۲۲، سائز [illegible]، قیمت ۱۰۰ روپے

یادگار مجلہ

الجمعیۃ کی اپنے ابتداء کے روز اول سے ہی یہ روایت رہی ہے کہ وہ جمعیۃ علماء ہند کے اجلاس عام کے موقع پر اپنا ایک یادگار مجلہ شائع کیا کرتا ہے۔ انشاء اللہ العزیز اس مرتبہ بھی ہفت روزہ الجمعیۃ، جمعیۃ علماء ہند کے چھبیسویں اجلاس عام کے موقع پر یہ مجلہ شائع کر رہا ہے جس میں جمعیۃ علماء ہند کی تاسیس، اس کی تحریکوں، گذشتہ اکیاسی برسوں کی اس کی ملی و ملکی خدمات کا تعارف اور اکابر جمعیۃ علماء ہند کا مختصر سوانحی خاکہ پیش کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ [illegible] جمعیۃ علماء ہند کی ملت سے متعلق [illegible] جو آپ کے سامنے آئیں گی جو ابھی تک [illegible] کے دبیز پردوں میں چھپی ہوئی تھیں۔ الحمد للہ یہ مجلہ منظر عام پر آچکا ہے۔

صفحات ۱۵۲، سائز [illegible]، قیمت ۲۵ روپے

رابطہ کیلئے: منیجر ہفت روزہ الجمعیۃ، مدنی ہال، ۱ بہادر شاہ ظفر مارگ، نئی دہلی [illegible]

خریدار حضرات متوجہ ہوں

جن خریداروں کی طرف زر سالانہ باقی ہے، ان کو بار بار یقین دہانی کرائی جاچکی ہے۔ اب بذریعہ اخبار آپ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ جن خریداروں پر رقم بقایا ہے وہ

۳۱ مئی ۲۰۰۰ء

[illegible]

منیجر

ہفت روزہ الجمعیۃ دہلی

[illegible]